

عرس بزگان دین
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عرس کیا ہوتا ہے اور کیا اس کا ثبوت کسی حدیث سے ہے؟ اور کیا اعراس پر ہونے والے خلاف شرع کاموں کی وجہ سے وہاں نہ جانا بہتر نہیں تاکہ خلاف شرع کاموں سے بچاجائے کیا ان مزاروں پر دعائیں کرنی چاہیے۔ جوابات مدلل درکار ہیں۔

سائل عبدالله - انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

اولیاء کرام کے وصال کے دن جمع ہو کر ان کو ایصالِ ثواب کا نام عرس ہے۔ اور اولیاء کرام کے عرس کرنا جائز و مستحب ہے کہ وصال کی تاریخ میں لوگوں کا ان کے مزاروں پر جمع ہو کر قرآن خوانی و فاتحہ خوانی و نعت خوانی و وعظ و ایصالِ ثواب یہ سب اچھے اور ثواب کے کام ہیں۔ مقررہ تاریخوں پر اولیاء کے مزارات پر جانا حدیث سے ثابت ہے۔

كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يا تي قبور شهداء أحد على راس كل حول " نبي كريم صلى الله تعالى عليه وسلم هر سال کے اختتام پر شہدائے احد کی قبروں پر تشریف لاتے تھے۔

(الدر المنثور للسيوطي، سورة الرعد: ٢٤، ج ٤، ص ٤٤٠ / جامع البيان تفسير ابن جرير تحت آية

١٣ / ٢٤ بيروت ١٣ / ١٧٠)

شاہ عبدالعزیز صاحب نے اسی حدیث کو اعراس اولیاء کرام کے لیے مستند مانا، اور شاہ ولی اللہ صاحب نے کہا: ازینجاست حفظ اعراس مشائخ - مشائخ کے عرس منانا اس حدیث سے ثابت ہے۔

(ہمعات ہمعہ ١١ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدر آباد پاکستان ص ٥٨)

اور حدیث میں خلفاء راشدین کے عمل کا بھی ذکر ہے یہ وہ بھی شہداء احد کے مزارات پر جاتے تھے اور ایسا کیونکر نہ ہو کہ وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے سچے پیروکار تھے جیسا کہ تاریخ المدینہ میں ہے۔

قَالَ أَبُو عَسَّانٍ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبُورَ الشَّهْدَاءِ بِأُحَدٍ عَلَى رَأْسِ كُلِّ حَوْلٍ فَيَقُولُ: {سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ} [الرعد: 24] قَالَ: وَجَاءَهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ،

(تاریخ المدینة لابن شہبہ 1 ص 132)

ہاں البتہ عرسوں میں جو خلاف شریعت کام ہونے لگے ہیں۔ مثلاً قبروں کو سجدہ کرنا، عورتوں کا بے پردہ ہو کر مردوں کے مجمع میں گھومتے پھرنا، عورتوں کاننگے سر مزاروں کے پاس جھومنا، چلانا اور سر پٹک پٹک کر کھیلنا کودنا۔ اور

مردوں کا تماشا دیکھنا' باجا بجانا' ناچ کرانا یہ سب خرافات ہر حالت میں مذموم و ممنوع ہیں۔ اور ہر جگہ ممنوع ہیں اور بزرگوں کے مزاروں کے پاس اور زیادہ مذموم ہیں لیکن ان خرافات و ممنوعات کی وجہ سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بزرگوں کا عرس حرام ہے جو حرام اور ممنوع کام ہیں ان کو روکنا لازم ہے۔ ناک پر اگر مکھی بیٹھ گئی ہے تو مکھی کو اڑا دینا چاہیے ناک کاٹ کر نہیں پھینک دینا چاہیے۔

اور جس جگہ کوئی ولی رہتے ہوں یا مدفون ہوں وہ جگہ حرمت والی ہے، وہاں عبادت اور دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ جیسا کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: **بُنَالِكَ دَعَا زَكْرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (۳۸)** وہاں مریم کے پاس زکریا نے دعا مانگی عرض کیا کہ اے رب مجھے اپنی طرف سے ستھری اولاد دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ (پ3، آل عمران: 38) حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ عزوجل کی ولیہ ہیں جن کے قرب میں حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا مانگی اور وہ قبول ہوئی۔ اس سے پتا چلا کہ اللہ عزوجل کے اولیاء جہاں موجود ہوں وہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 21-2-2018

'Urs of the pious predecessors

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: What is 'Urs, and is it proven from Hadīth. Also, is it better not to go to an 'Urs if there is anything taking place there which contradicts Sharī'ah so that one may avoid anything against Islām. Should one supplicate at these shrines? I really need the answers to these alongside proofs.

Questioner: Abdullah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب يعون المَلِكِ الوَهَّابِ اللهم هداية الحَقِّ والصواب

'Urs means to gather on the day of the passing of the blessed saints and send them reward. Also, it is permissible and Mustahabb [rewardable] to gather at their blessed shrines and have recitals of the Qur'ān, Fātihah, Na't [praise of the Holy Prophet ﷺ], speeches, and Īsāl al-Thawāb, as these are all virtuous & rewardable actions. Also, visiting the shrines of blessed saints on fixed dates is proven from Hadīth.

"كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يا تى قبور شهداء أحد على راس كل حول"

"The Noble Prophet ﷺ would bless the graves of the martyrs of Uhud by visiting them at the end of each year."

[al-Durr al-Manthūr li al-Suyūtī, re Sūrah Ra'd, 24, vol 4, pg 640]

[Jāmi' al-Bayān Tafsīr Ibn Jarīr, 13:24, vol 13, pg 170]

Shāh 'Abd al-'Azīz has regarded this Hadīth as credible with regards to (commemorating) the 'Urs of blessed saints, and Shāh Waliyullāh has stated that celebrating the 'Urs of Shaykhs is proven from this Hadīth.

[Ham'āt Ham'ah, pg 58]

The practise of the four main Caliphs¹ is also mentioned in Hadīth - they would also visit the mausoleum of the martyrs of Uhud, and why wouldn't they as they

¹ known as the Khulafā' Rashidīn - the rightly guided caliphs/successors

are the true devoted followers of the Holy Prophet ﷺ. Just as it is stated in Ta'rīkh al-Madīnah,

"قَالَ أَبُو عَسَّانَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ
عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبُورَ الشُّهَدَاءِ بِأُحْدِ
عَلَى رَأْسِ كُلِّ حَوْلٍ فَيَقُولُ: {سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ} [الرعد 24]:
قَالَ: وَجَاءَهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ"

Yes, as to the actions occurring which are in contradiction to Islām, such as prostrating to graves, women freely mixing with men without veiling, women strutting & prancing around mausoleums with their heads uncovered and frolicking around willy nilly. Also, men observing this entertainment, clapping their hands, dancing around - all of these actions are condemnable & are to be refrained from. One needs to abstain from them in all cases, and even more so at the sacred mausoleums of the reputable scholars & revered personalities, however it cannot be said that the 'Urs of Shaykhs are Harām due to this nonsense & frowned-upon acts; one must stop the actions which have been prohibited. If a fly is sat on one's nose, the fly is removed - not the nose.

The place where saints live, or have been buried and is there resting place is sacred; worship and supplications are accepted more there. Just as Allāh Almighty states,

يُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ (۳۸)

{At that place, Zakariyya supplicated to his Lord. He requested, 'O my Lord! Give me from Your Court a righteous child; indeed only You are the Acceptor of supplication.'}

[Sūrah Āl 'Imrān, 38]

Sayyidah Maryam, may Allāh Almighty be content with her, is a saint of Allāh Almighty, in whose closeness Sayyidunā Zakariyyā, upon whom be peace, supplicated and this was accepted. From this, one comes to know that supplications are answered where the saints are Allāh Almighty are present.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali